کونین کی شاہی جسے خلاق وری[1] دے
پھر خلق نہ کیوں قدموں پہ سر اسکے جھکادے

اے چشم[2] فلک تو نے شہ برہان ہدی سا
آفاق میں دیکھا یا سنا ہو تو بتادے

بخشی ہے انہیں مالک قدرت نے یہ قدرت
ذرہ[3] کو اگر چاہے تو خورشید[4] بنادے

اعجاز مسیحا کا اگر شہ کو نہ ہو پاس[5]
تو لاکھوں یہ مردہ ابھی ایکدم میں جِلا دے[6]

مختار کا مختار ہے علام زماں ہے
علام بنادے جسے یک لفظ پڑھادے

---

[1] خلاق وری - لوگونا پیدا نا کرنار، یعني باري تعالی

[2] چشم - اُانکھ

[3] ذره - اهوا اجزاء کر جر تقسیم نہ تھئي سکے

[4] خورشید - سورج

[5] پاس - لحاظ ، خیال ، ادب

[6] جلا دے - زندہ کروؤ

اوصاف کے دریا کو شہ دین کے ، کس کی
کیا تاب[1] ہے جو مدح کے کوزے میں سمادے

جیسا کہ شرف بخشے ہے ظل شہ عالی
کیا دخل ہے پھر ایسا شرف ظل ہما[2] دے

اور کیسی ہی گردش[3] ہو زمانے کی پہ اس کو
اقبال[4] زبردست میرے شہ کا ہٹادے

آباد رہیں شاد رہیں اور رہیں خرم[5]
برہان الہدی سیف الہدی شہ کے خزادے[6]

کب ہووے ادا وصف کے دیوان کا نقطہ
ہر مو[7] کو اگر لاکھ زباں میرے خدا دے

---

[1] تاب - طاقة

[2] ظل ہما - ہُما پرندہ نو سایو

[3] گردش - مصيبة ، بد نصيبي

[4] اقبال - برکة ، خوش نصيبي

[5] خرم - شاداب ، خوش

[6] خزادے - شهزاده ، صاحب زاده

[7] مو - بال

اس	عبد	عبید	عبدعلی	کو	اے	شہنشاہ
جیسا	کہ	نبھایا	ہے	بس	ایسا	ہی نبھادے

١ . **اعجاز مسیحا کا .....** عیسی مسیح ع ا ني شان ما خدا تعالی قرآن مجید ما فرماوے چھے " وَأُبرِئُ الأَكمَهَ والأَبرَصَ وَأُحيي الموتى بإذنِ الله" مسیح خدا ني رزا سي موتی نے زندہ کرتا ، یہ اعجاز نو خیال ، لحاظ جو مارا مولی نے نہ ھوتو توھمنا ایکدم ماں لاکھو میتو نے زندہ کري دیتے .

الداعي الاجل سیدنا محمد برهان الدین ط ع ایک وعظ ما یہ سِر واضح کرتا ھوا فرماوے چھے

سیدنا المؤید ھوے کھے چھے

قَال عيسى أحيِي المَواتَ جِهاراً　　قُلتُ مَهلاً يَا ناقِصَ العَقلِ مَهلا

اشخص کھے چھے ، سوں کھے چھے کہ: عیسی تو میتو نے زندہ کرتا ھتا ، تو میں اھنے کھیو کہ چپ رھ - اهستہ رھ ، اے عقل ناکم ، ناقص ، تنے خبر نتھي ،

إنّ هٰذا مَولى الأنامِ مَعدٌّ　　هو يُحيِي بالعلمِ مَن مَاتَ جَهلا

امولی الانام معد مارا مولی علیہ السلام مستنصر امام علم سي جھل نا میّتو نے زندہ کرے چھے .

(الاقتباسات النورانية المجلس الرابع-١٤٢٨ھ)

٢ . **مختار کا مختار .....** الداعي الاجل سیدنا محمد برهان الدین ط ع یہ ذکری ني وعظ ما امدح ني بیت پڑھي ۔ تہ قبل امثل بیان فرمایو:

عماد الدین مولی عجب شان سي اداء کرے چھے

وَعِندَهُم عِلمُ كُلِّ مَسألَةٍ　※　وَعِندَهُم لِلكِتَابِ تَبيِينُ

یہ مولی کوئي نے ایک حرف پرھاوي دے اھنا علم نو ایک دانہ ملے تو برکة ھئي جائي ، جان نے یہ مولی نا علم نو قطرة ملي جائي تو جان ني پیاس بجھي جائي ، مولانا طاھر سیف الدین فرماوے چھے:

عِلمُهُم كَوثَرٌ بِقَطرَةِ مَاءٍ　※　مِنهُ لِلطَالِبِينَ يُروَى الظَمآءُ

یہ سگلا نو علم کوثر چھے ، پاني نو قطرة طالبین واسطے پیاس بجھاوي دے چھے ،

عماد الدین مولی داعي الزمان ني مدح نا اندر عرض کرے چھے

مختار کا مختار ہے علام زماں ہے　※　علام بنادے جے یک لفظ پڑھادے

٣ . **اوصاف کے دریا کو.....** - اردو محاورة چھے - **کوزہ میں دریا بند کرنا** -
آ شاہ دین نا اوصاف (صفتو) نا تو دریا چھے ، پچھي کوني طاقة چھے کہ یہ صفتونا دریانے مدح نا کوزہ ما سماوي لے . ایك کوزہ ما دریا نو کتنو پاني آوي سکے !! .

٤ . **جیسا کہ شرف بخشے ہے.....** ایم مشہور چھے کہ ھُما پرندہ نو سایو جہ نا اوپر پري جائي یہ بادشاہ بني جائي ، تو آپ مولی نو سایو اھوؤ شرف بخشے چھے کہ پچھي آ ھُما پرندونے کھاں سي امکان کہ اھوو شرف ونتو سایو آپي سکے .

٥ . **اور کیسی ہی گردش ہو.....** آدنیا ني گردشو کیوي بھي ھوئي مگر مارا مولی نو اقبال - برکة انے خوش نصیبي اھوي چھے کہ یہ تمام گردشونے ھٹاوي دے .

٦ . **کب ہووے ادا وصف.....** آپني صفتونا جہ دیوان (دفتر ، ایك مجموعة - کتاب) چھے اھما سي ایك نقطه بھي اداء نہ تھئي سکے گرچہ مارا جسم نا ھر ایك بال نے خدا تعالی لاکھو زبان عطاء کرے .
یہ تصور نے الداعي الاجل سیدنا علي بن المولی محمد الوليد رض آ مثل اداء کرے چھے

فَلَوْ كَانَ لِي فِي كُلّ مَوضعِ شَعرَةٍ ※ لِسَانَ لَنَادَى مُعلِنًا لَكَ بِالشُّكْرِ

٧ . **اس عبد عبید عبد علی......** آ آپنا غلامو نوا دنی غلام نے اے شہنشاہ عالم! جیم آپ یہ دنیا ما ساتھ راکھا چھے ایم آخرة ما بھي ساتھ راکھجو .